تاریخ:۲۸ جنوری ۲۰۲۰ء　　　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ　　　　حوالہ نمبر: No.F.1-1/2017-(NCC)

وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کی طرف سے قائم کردہ اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کا دی علم فاؤنڈیشن کے نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کا تصدیق نامہ

اللہ رب العالمین کے لئے تمام تعریفیں ہیں جس نے ہمیں اشرف المخلوقات بنا کر اپنے پیارے نبی اور رسول حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کا اُمتی ہونے کا اعزاز بخشا اور آپ ﷺ کے ذریعے اپنی آخری الہامی کتاب قرآنِ مجید فرقانِ حمید سے نوازا، جو ہماری ہدایت ورہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ یہ بات بارگاہِ الٰہی میں مسلسل شکر بجالانے کے قابل ہے کہ اس نے اپنے خاص فضل سے ہمیں خدمتِ قرآن میں زندگی کے کچھ اوقات صَرف کرنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائی۔ اللہ ﷻ ہم سب کو تادمِ آخر اس عظیم خدمت وسعادت سے وابستہ رکھے۔ آمین

خدمتِ قرآنی کے حوالہ سے ادارہ "دی علم فاؤنڈیشن" کراچی نے ملک بھر کے تعلیمی اداروں کے لئے قرآنِ حکیم کے ترجمہ وتشریحات پر مشتمل آسان اور عام فہم نصاب "مطالعہ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" مرتب کیا جو سات حصوں پر مشتمل ہے۔ نصاب کی درسی کتب کے ہر حصہ کے لئے رہنمائے اساتذہ بھی مرتب کیا جارہاہے۔ طلبہ وطالبات تک قرآن حکیم کی تعلیمات پہنچانے کے لئے یہ بہت قابل قدر کاوش ہے جو قرآن فہمی میں معاون ثابت ہوگی اور ان کے لئے عملی زندگی قرآنی تعلیمات کے مطابق بسر کرنا ممکن ہوسکے گا۔ ان شاء اللہ

۲۰۱۷ء میں وفاقی وزارتِ تعلیم کی طرف سے اس نصاب کو وفاقی اور صوبائی اسکولوں میں تدریس کے لئے منظور کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ اس حوالہ سے جہاں مختلف مکاتبِ فکر کے علماء کرام، ماہرین تعلیم اور دانشوروں کی طرف سے تحسین وتائید حاصل ہوئی وہیں چند ممتاز ومعروف علماء کرام اور اصحابِ علم وفضل کی جانب سے ملک کے عظیم تر مفاد، امتِ مسلمہ میں باہمی وحدت اور اخوّت ومحبت کی فضا پیدا کرنے کے لئے وزارتِ تعلیم کو انتہائی اہم تجاویز پیش کی گئیں۔ اس تناظر میں وفاقی وزارتِ تعلیم کی کاوشوں سے پاکستان کے تمام مکاتبِ فکر کے دینی مدارس وجامعات کی تنظیمات اور وفاقوں پر مشتمل "اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان" کے معروف علماء کرام پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ تمام معزز اراکین کمیٹی نے اپنی بے پناہ مصروفیات میں سے قیمتی وقت نکال کر اس پورے نصاب پر بہت گہرائی، باریک بینی اور جانفشانی سے نظر ثانی فرمائی اور اصلاح طلب پہلوؤں کی نشاندہی کر کے رہنمائی فرمائی۔ گزشتہ تقریباً ڈھائی سالوں میں مجوزہ نصاب پر حتمی غور وخوض کے لئے وفاقی وزارتِ تعلیم کے نصابی ونگ "قومی نصاب کونسل (NCC)" وفاقی وزارتِ تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت، سیکریٹریٹ اسلام آباد میں کمیٹی کے کئی اجلاس منعقد ہوئے جن میں اس نصاب سے متعلق قابلِ تحقیق واصلاح طلب نکات وقتاً فوقتاً زیرِ غور وبحث لائے گئے۔ الحمدللہ اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کی اس کمیٹی کے تمام معزز علماء کرام نے نصاب "مطالعۂ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" کی درسی کتب کے تمام حصّوں "اوّل تا ہفتم" پر باہمی غور وفکر اور گفت وشنید کے بعد مکمل اتفاق رائے قائم کیا۔ متفقہ طور پر منظور شدہ تمام نکات "دی علم فاؤنڈیشن" کے صاحبان نے انتہائی محنت، دیانت داری اور پوری ذمہ داری کے ساتھ مطالعۂ قرآنِ حکیم کے نصاب میں شامل کیے۔ بعد ازاں مطالعۂ قرآنِ حکیم کے ان تمام اصلاح شدہ حصّوں کی مذکورہ کمیٹی کے تمام معزز اراکین کی خدمت میں بھیج کر توثیق وتصدیق بھی کرائی گئی۔ اس عظیم کام میں مصروف تمام معزز علماء کرام، وفاقی وزارتِ تعلیم اور دی علم فاؤنڈیشن کے جملہ متعلقین کی پُرخلوص کاوشیں، محنتیں اور معاونتیں انتہائی قابل قدر ہیں۔ اللہ ﷻ خدمتِ قرآن کے حوالہ سے تمام حضرات کی جملہ کاوشیں قبول فرما کر ان کے لئے صدقۂ جاریہ بنائے اور اس عظیم کام میں مصروف تمام احباب کو اپنی اعلیٰ شان کے مطابق بہترین اجر اور فلاحِ دارین عطا فرمائے۔ آمین

(جاری ہے)----

وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کی طرف سے قائم کردہ اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کا دی علم فاؤنڈیشن کے نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء و طالبات" کا تصدیق نامہ

اس نصاب پر نظرِ ثانی، غور و خوض اور گفت و شنید کے دوران علماء کرام نے جن نکات اور پہلوؤں کو بحیثیتِ مجموعی مدِ نظر رکھا ان میں سے چند نمایاں یہ ہیں:

۱۔ مسلماتِ دین کا لحاظ رکھنا، شعائرِ اسلام اور عقائدِ اسلام کے حوالہ سے کوئی خلافِ واقعہ بات نصاب میں شامل نہ ہونا۔

۲۔ متفقہ امور کا بیان ملحوظِ خاطر رکھنا اور کسی بھی مکتبۂ فکر کی دل آزاری والے پہلوؤں سے مکمل اجتناب کرنا۔

۳۔ اللہ ﷻ کی محبت و خشیت اور اطاعت و فرماں برداری کی طرف راغب کرنا، تمام انبیاء کرام علیہم السلام، بالخصوص نبی اکرم ﷺ کی محبت، ادب و احترام، اطاعت اور اتباع کے جذبہ کو اُجاگر کرنا اور ان کی شان و صفات کا جامع تذکرہ کرنا، نیز اہلِ بیتِ اطہار و صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور بزرگانِ دین کے ادب و احترام اور اُن کے اعلیٰ مقام و مرتبہ کو پیشِ نظر رکھنا۔

۴۔ تمام مکاتبِ فکر کی متفقہ رائے حاصل کرنے کے لئے وسعتِ نظری اور وسعتِ قلبی کا اہتمام کیا جانا۔

۵۔ ریاست کی سطح پر بالخصوص اور امتِ مسلمہ کی سطح پر بالعموم وَحدت و یگانگت اور باہمی ایثار و اُخوّت کی فضا پیدا کرنے کے لئے نصاب کی جامعیت اور قابلِ قبول ہونے کا خاص خیال رکھنا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ تمام مکاتبِ فکر کے طلبہ و طالبات اس سے یکساں مستفید ہوں۔

۶۔ ترجمہ قرآنِ حکیم میں الفاظِ قرآنی، عربی زبان و ادب اور لغت کی حتی الوسع رعایت رکھنا۔

۷۔ احادیث اور تاریخی واقعات کے بیان میں حتی الامکان معتبر مواد استعمال کرنا۔

۸۔ زبان و ادب کی شائستگی کا خیال رکھتے ہوئے محتاط الفاظ اور تراکیب کا استعمال کرنا۔

۹۔ معروف و مستند تراجم اور تفاسیر کی روشنی میں ترجمہ اور تشریحات کا جائزہ لینا۔

۱۰۔ تمام مکاتبِ فکر کی مفید آراء و تجاویز شامل کر کے بین المسالک ہم آہنگی کو فروغ دینا اور امتِ مسلمہ کی وَحدت کا تصور اُجاگر کرنا۔

وفاقی وزارتِ تعلیم اس نصاب پر اتحادِ تنظیماتِ مدارس پاکستان کے نمائندہ تمام معزز علماء کرام کے اتفاق رائے کی روشنی میں دی علم فاؤنڈیشن کراچی کے مرتب کردہ نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء و طالبات" کو ملک بھر کے تعلیمی اداروں میں تدریس کے لئے منظور کرتی ہے اور اس بات کی بھرپور سفارش کرتی ہے کہ اسے ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے نصاب میں شامل کیا جائے۔ مزید یہ کہ وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان تمام معزز اراکین کو اس بات کی یقین دہانی کراتی ہے کہ:

۱۔ اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کے معزز اراکین کی طرف سے مطالعۂ قرآنِ حکیم کے ان تصدیق شدہ حصّوں میں آئندہ کسی بھی قسم کا اضافہ، ترمیم یا ترتیب میں کوئی تبدیلی اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کے مجوزہ علماء کرام سے مشاورت کے ذریعہ ہی عمل میں لائی جائے گی۔

۲۔ مطالعہ قرآنِ حکیم برائے طلباء و طالبات کے نصاب کا دیگر زبانوں میں ترجمہ اصلاح شدہ ایڈیشن کے مطابق کیا جائے گا۔

(جاری ہے)----

اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کے جملہ اراکین بھی درج بالا تفصیلات سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے دی علم فاؤنڈیشن کے تیار کردہ نصاب "مطالعہ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کی مکمل تائید، توثیق اور تصدیق کرتے ہوئے تمام اسکولوں میں ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے تدریس کے لئے سفارش کرتے ہیں۔

اتحادِ تنظیماتِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کے معزز نمائندگان:

۱۔ علامہ سید ارشد سعید کاظمی ــــــــ دستخط ــــــــ مہر ــــــــ

(سینئر نائب صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان، جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان)

۲۔ مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل ــــــــ دستخط ــــــــ مہر ــــــــ

(نمائندہ وفاق المدارس عربیہ پاکستان، جامعہ صدیقیہ کراچی)

۳۔ مولانا نجیب اللہ طارق ــــــــ دستخط ــــــــ مہر ــــــــ

(نمائندہ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان، جامعہ سلفیہ فیصل آباد)

۴۔ علامہ شیخ محمد شفا نجفی ــــــــ دستخط ــــــــ مہر ــــــــ

(نمائندہ وفاق المدارس شیعہ پاکستان، جامعہ امام جعفر صادق اسلام آباد)

۵۔ مولانا ڈاکٹر عطاء الرحمان ــــــــ دستخط ــــــــ مہر ــــــــ

(ناظم اعلیٰ رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان، جامعہ اسلامیہ تفہیم القرآن مردان)

MULANA GHULAM MUHAMMAD SIALVI
Chairman Punjab Quran Board
Govt. of the Punjab

۶۔ مولانا غلام محمد سیالوی ــــــــ دستخط ــــــــ مہر ــــــــ

(چیئرمین قرآن بورڈ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف قرآن اینڈ سیرت اسٹڈیز۔ لاہور)

نمائندۂ وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان:

DR. DAWOOD SHAH
Director General
Academy of Education Planning and Management
Ministry of Federal Education and Professional Training
Islamabad

ڈاکٹر داؤد شاہ ــــــــ دستخط ــــــــ مہر ــــــــ

(ڈائریکٹر جنرل۔ اکیڈمی آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ وفاقی وزارتِ تعلیم اسلام آباد)

نمائندۂ دی علم فاؤنڈیشن کراچی:

Shujauddin Shaikh
Programs Director
The ILM Foundation

شجاع الدین شیخ ــــــــ دستخط 28/01/2020 ــــــــ مہر ــــــــ

(ڈائریکٹر پروگرامز۔ دی علم فاؤنڈیشن کراچی پاکستان)